السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی بغیر رجوع کیے تین طلاقیں تین ماہ میں دیتا ہے۔ اب کیا رجوع کی کوئی صورت ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہر طلاق ایک ایک ماہ بعد دی گئی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ میں ذکر کردہ تین طلاقیں اگر عدت کے اندر ہیں تو تینوں واقع ہو چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : ''اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ'' الآیۃ۔ یہ فرمان دو طلاقوں کے درمیان رجوع والی اور دو طلاقوں کے درمیان عدم رجوع والی دونوں صورتوں کو متناول وشامل ہے اور دونوں صورتوں میں دونوں طلاقوں کے جواز اور نفاذ پر دلالت کرتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قول : ''فَإِنْ طَلَّقَهَا'' الخ۔ بھی طلاق دینے کی دونوں صورتوں کو متناول وشامل ہے۔ لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر تینوں طلاقیں عدت کے اندر دی گئی ہیں تو میاں اپنی بیوی سے عدت کے اندر رجوع نہیں کر سکتا۔ اور عدت کے بعد اس کے ساتھ نیا نکاح نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ط} الآیۃ۔ واللہ اعلم۔

۲۴ ۵ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص483

محدث فتویٰ